162577 ـ بیوی کو ویسے ہی ہم بستری کے حق سے دستبردار ہونے کا کہا لیکن نیت میں علیحدگی نہ تھی

سوال

بیوی کے ہاں ولادت کے بعد کچھ عرصہ سے میرے اور بیوی کے مابین آئندہ حمل نہ ٹھرنے اور بچے کی پیدائش میں وقفہ کرنے کے طریقہ کے متعلق کچھ مشکل اور اختلاف سا پیدا ہوا ہے.
اسی سلسلہ میں بیوی مجھے کہنے لگی کہ تم اس کے بدلہ کوئی اور وسیلہ تلاش کر لو، جس سے مجھے بہت غصہ آیا اور میں نے اسے کہا:
میں اپنے جماع اور ہم بستری کے حق سے دستبردار ہوتا ہوں، لیکن میری نیت میں اس سے علیحدگی نہ تھی، بلکہ میں نے یہ شدت غضب سے اسے یہ کہا تھا.
اور اب مجھے علم نہیں کہ اس کا حکم کیا ہے، اور نہ ہی اپنی نیت کے متعلق جانتا ہوں کہ اس وقت میں کس نیت پر تھا، کیونکہ میں وسوسہ کی بیماری کا شکار ہوں، جس کا میں اللہ کے تعاون سے وسوسہ کی طرف التفات نہ کر کے علاج بھی کر رہا ہوں، لیکن اب تك وسوسہ میں مبتلا ہوں، برائے مہربانی بتائیں کہ میں نے جو کچھ کہا ہے اس کا حکم کیا ہے اللہ آپ کو برکت سے نوازے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کو یہ کہنا کہ: آپ اپنے جماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں.

اگر تو آپ اپنے اس قول سے نہ تو بیوی کو حرام کرنے کا اور نہ ہی اس سے جماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں، اور اسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اور نہ ہی ظھار مراد لیا ہے تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے.

اور اگر آپ نے اپنے اس قول سے بیوی کو حرام کرنا اور بیوی سے جماع کرنے سے رك جانا مراد لیا تو پھر یہ ایك حلال چیز کو حرام کرنا ہے، اس لیے اس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے، اور آپ کو اس میں قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

اور اگر آپ نے اس سے طلاق مراد لی ہے تو یہ طلاق ہو گی یا پھر اگر ظھار مراد لیا تو یہ ظھار ہوگا.

مزید آپ سوال نمبر (126458) كے جواب كا مطالعہ كريں، كيونكہ اس ميں بيوى كو اپنے اوپر حرام كرنے كے متعلق اور كب قسم شمار ہوگى يا طلاق يا ظھار كے بارہ ميں كلام كى گئى ہے.

اور آپ كو وسوسہ جيسى بيمارى سے بچ كر رہنا چاہيے اور اس سے اعراض كرتے ہوئے اس كے علاج معالجہ كى كوشش كريں، اور يہ علم ميں ركھيں كہ وسوسہ ميں مبتلا شخص كى طلاق اس وقت تك واقع نہيں ہوتى جب تك وہ طلاق كا ارادہ نہ كرے چاہے اس نے صريح الفاظ بھى بولے ہوں.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (127870) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

واللہ اعلم .